سوال

(151) ہم جنس کا تبادلہ اضافے کے ساتھ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ چھ پلائلی (ایک پیمانہ) دھان دے کر چار مہینے کے بعد چاول 12 پائلی لیتے ہیں۔ کیا یہ سود میں داخل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صورت سود میں داخل ہونے کی وجہ سے ناجائز اور ممنوع ہے خواہ یہ معاملہ بیع وشرا (خرویدوفروخت) کی صورت میں ہو یا قرض اور ادھار کی شکل میں بہر صورت ممنوع ہے۔ ہاں قرض کی صورت میں اگر قرض دہندہ دوگنا یا اصل سے کچھ زیادہ لینے کی شرط نہ لگائے نہ زیادہ دینے اور لینے کا دستور رواج ہو اور نہ قرض لینے والا اصل سے زیادہ واپس کا وعدہ کرے بلکہ محض اپنی خوشی سے بغیر شرط کے اور بغیر دستورورواج کے اور بغیر وعدہ کے کچھ زیادہ دیدے تو قرض دہندہ کےلئے اس کالینا بلاشک وشبہ جائز ہوگا۔ تفصیل مع دلیل بخاری 82/5 ومسلم 1225/3 موطاامام مالک ص: 479 وعالمگیری باب القرض والاستقراض 47/3 والمغنی 436/2 وفتح القدیر ومحلی سلام اللہ قلمی میں ملاحظہ کیجئے۔ اور بیع کی صورت میں یہ معاملہ مطلقاناجائز ہے۔ میرے نزدیک احتیاط اسی میں ہے کہ چاول اور دوسرے غلہ جات کواشیاء ربویہ کے حکم میں قرار دے کران میں ربوی معاملہ سے اجتناب کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 331